



## سوال

(152) کیا ہرن کی قربانی کرنا درست ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے ایک ہرن بچپن سے پرورش کیا ہے، جس کی عادت بالکل اہلی جانور کی ہو گئی ہے یعنی جس طرح اور جانور اپنے مکان وغیرہ چلتے ہیں وہ پچاتا ہے۔ اب زید اس کی قربانی کرنا چاہتا ہے آیا بصداقت احادیث قربانی ہرن مذکور کی جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث صحیحہ سے صرف تین چیزوں کی قربانی ثابت ہے: 1- شتر- 2- گاو- 3- بز۔ [1]

ان کے علاوہ کسی اور چیز کی خواہ اہلی جانور ہو، خواہ صحرائی اور صحرائی بھی مانوس ہو یا غیر مانوس۔ قربانی ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فارسی میں "بز" گو سپند کے معنی میں ہے اور گو سپند بکری کو کہتے ہیں گو سپند میش کے معنی میں بز کے مقابلے میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ عربی زبان میں معرضان کے مقابلے میں ہے، جیسا کہ قاموس اور صراح سے مستفاد ہوتا ہے۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ گو سپند کا اطلاق میش اور بز ہر دو پر ہوتا ہے۔ کتبہ: محمد عبداللہ (محرر رسد)

[1]۔ بزدر فارسی بمعنی گو سپند کہ آں را بکری گویند، گو سپند، بمعنی میش مقابل بز چنانکہ معرذ عربی مقابل ضان است کما رستفاد من القاموس والصراح وبعضے نوشتہ اند کہ اطلاق گو سفند بر میش و بز ہر دو آمدہ از سراج انتہی غیث الغات (عبد السمیع)

حداماعمدی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 311



## محدث فتویٰ